کلید نمبر 3: خدا کا کلام

اعمال کی کتاب میں رسول تمام لوگوں کو ایمان اور زندگی پانے کے لئے خدا کے کلام پر بھروسہ کرتے تھے۔

1- ان کی تمام تعلیم اور منادی کا مرکز خدا کا کلام تھا

ان کے تمام پیغامات میں خُدا کا کلام موجود تھا۔ ان کے تمام واعظوں میں خُدا کے کلام کو اولین درجہ حاصل تھا۔

(i) مقدس پطرس رسول نے عیدِ پینتکوست کے وعظ میں یوایل اور داؤد کا حوالہ دیا(25'16:2)

(ii) رسول ہر جگہ خُدا کے کلام کی منادی کرتے تھے(4:8)

(iii) وہ غیر قوموں کو بھی کلام سُناتے تھے(34-22:17)

2- اعمال کی کتاب میں خُدا کا کلام واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے

(i) یہ نصیحت کا کلام ہے (15:13)

(ii) نجات کا کلام (26:13)

(iii) خُداوند کا کلام (32:16،49-48:13)

(iv) اُس کے فضل کا کلام (32:20،3:14)

3- خُدا کے کلام نے لوگوں میں مثبت ردِعمل پیدا کیا

(i) انہوں نے کلام کو سُنا (4:4)

(ii) انہوں نے کلام کو قبول کیا (1:11؛14:8؛41:2)

(iii) وہ خُدا کے کلام پر ایمان لائے (29:4)

(iv) لوگ کلام سُننے کی خواہش رکھتے تھے (44،42،7:13)

(v) انہوں نے دِل کی رضامندی سے خُدا کو قبول کیا (11:17)

(vi) انہوں نے اپنے آپ کو کلام کے لئے وقف کیا (4:6)

(vii) وہ کلام کی تحقق کرتے تھے (11:17)

(vii) ان کے وسیلہ خُدا کے کلام کو جلال ملا (48:13)

4- رسولوں نے اعمال کی کتاب میں خُدا کے کلام کو کئی طریقوں سے استعمال کیا

(i) وہ خُدا کا کلام دلیری سے سُناتے تھے (31,29:4)

(ii) وہ ہر جگہ خُدا کے کلام کی منادی کرتے تھے (14:25؛5:13؛19:11؛4:8)

(iii) وہ کلام کی تعلیم دیتے تھے (11:18؛35:15)

(iv) وہ کلام کی گواہی دیتے تھے (25:8)

(v) وہ کلام کی بنیاد پر فیصلے اور پالیسیاں طے کرتے تھے(15:15)

(vi) وہ لوگوں کو کلام کے سپرد کرتے تھے(32:20)

5- خُدا کے کلام نے بڑے اور طاقتور نتائج پیدا کئے

(i) کلام نے قدرت سے کام کیا (44:10)

(ii) پورے علاقے نے کلام کو سُنا (10:19)

(iii) خُدا کا کلام بڑھتا گیا (7:6)

(iv) خُدا کا کلام زور پکڑتا گیا اور غالب آیا (20:19)